السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کے رکوع اور منزلوں کے بارے میں وضاحت

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تم نے 9 جنوری کے کارڈمیں قرآن کریم کی منزلوں اوررکوع کے بارے میں سوالات کیے تھے، سوواضح ہوکہ قرآن کریم کی لوگوں نے سات منزلیں مقررکی ہیں۔ پہلی منزل سورہ فاتحہ سے شروع ہوکر سورہ نساء پر ختم ہوتی ہے۔ دوسری منزل سورہ مائدہ سے شروع کر سورہ توبہ پر اورتیسری منزل سورہ یونس سے شروع ہوکر سورہ نحل پر ختم ہوتی ہے اورچھٹی منزل سورہ صافات سے شروع ہوکر سورہ حجرات پراورساتویں منزل سورہ ق سے شروع ہوکر سورہ الناس یعنی قل اعوزبرب الناس کی سورہ پر ختم ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں سات منزلوں اورتیس پاروں اورربوا، ادہااورتین پوااوراسی طرح رکوعات کی تعین آں حضرت ﷺاورخلفائے راشدین کے زمانوں کے بعد قراء نے کی ہے اوریہ قرآن کی تلاوت کرنے والوں اورپڑھنے والوکی آسانی کےلیے کی گئی ہیں، تاکہ اگرکسی کاجی چاہے توسات دنون میں ایک منزل پڑھ کرقرآن ختم کرے، اورجس کاجی چاہے تین دنوں میں ایک حزب یعنی : ایک ایک پارہ پڑھ کر ختم کرے اورجس کاجی چاہے روزانہ ایک پوایا ادھا یاتین پاؤیاپوراایک پارہ حسب توفیق تلاوت کیا کرے۔ اوررکوع میں ایک موضوع کے ختم ہونے اوردوسرے کے شروع ہونے کا لحاظ کیاگیاہے، نیزاس بات کابھی کہ نمازمیں ایک ایک رکعت کے اندرایک ایک رکوع پڑھنے کالحاظ رکھاجائے لیکن یہ کوئی ضروری نہیں ہے۔ قرآن کی تلاوت میں تلاوت کے آداب اوراس کے قواعد کانیز رموزواوقاف کوسمجھنا اوران کی پابندی کرناایک حدتک ضروری چیز ہے۔ کاش مکتبوں میں قرآن پڑھانے والے استاداوراستانیاں قرات اور تجوید کے فن سے واقف ہوں اورقاعدہ بغدادی سے بچوں کو صحیح طریقہ پرپڑھانے کوشش کریں۔

(عبیداللہ رحمانی 10 3 1976ء مکتوب بنام محمدفاروق اعظمی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 328

محدث فتویٰ